412

آیات نمبر 40 تا 74 میں ان اہل ایمان کا جنت کی نعمتوں کی شکل میں صلہ، جنھوں نے اپنے گمراہ کرنے والے ساتھیوں کے اسرار کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دیا۔ قیامت کے روز کا ایک منظر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے ۔ منکرین جہنم میں ہوں گے ۔ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ملے گی کہ اللہ کے رسول کی بات نہ مانی اور اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے رہے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ سوائے اللہ کے خاص برگزیدہ بندے جو اس
عذاب سے محفوظ رہیں گے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ
مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ ان کے لئے ہر
طرح کے میووں کی شکل میں ہمارا مقرر شدہ رزق ہے اور وہ بڑے اعزاز واکرام کے
ساتھ نعمتوں سے بھرے باغات میں مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ ان کے گرد غلمان
ایسے لطیف مشروب کے جام لے کر گردش کرتے ہوں گے، جس کی رنگت سفید اور
پینے میں نہایت لذیذ ہو گا لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ اس
مشروب کے پینے سے نہ سر چکرائے گا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ ان کے پاس خوبصورت آنکھوں والی حوریں اپنی نگاہیں
نیچے کئے بیٹھی ہوں گی كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ اتنی خوبصورت گویا حفاظت
سے چھپا کر رکھے گئے سفید موتی ہوں فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ اس وقت بعض اہل جنت ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس

میں گفتگو کریں گے قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ
الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ان میں سے ایک دوسرے سے کہے گا کہ دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا جو
مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی آخرت پر یقین رکھتے ہو ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
تو کیا ہمیں اس وقت جزا و سزا دی جائے گی قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ ارشاد ہو گا
کہ کیا تم اسے دیکھنا چاہتے ہو فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ پھر جب اس نے
جہنم کی طرف جھانک کر دیکھا تو اپنے ساتھی کو جہنم کے عین وسط میں پایا قَالَ تَاللّٰهِ
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وہ جنتی اس سے کہے گا کہ تُو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا! وَ
لَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اور اگر میرے رب کا فضل میرے
شاملِ حال نہ ہوتا تو آج میں بھی تیرے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوتا اَفَمَا نَحْنُ
بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾ پھر یہ جنتی اپنے
ساتھیوں سے کہے گا کیا یہ حقیقت نہیں کہ دنیا میں جو موت ہمیں آچکی، اب اس کے
بعد ہمیں کبھی موت نہیں آئے گی اور نہ ہمیں کبھی عذاب دیا جائے گا اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾ بے شک یہ بہت بڑی کامیابی ہے لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ
الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ کوشش کرنے والوں کو ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوشش
اور محنت کرنی چاہیئے اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ بھلا ان نعمتوں کے
ساتھ اللہ کی جانب سے مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ ہم نے اس درخت کو ظالم نافرمانوں کے لئے ایک آزمائش بنا دیا ہے اِنَّهَا
شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ وہ
زقوم ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ میں سے نکلتا ہے اور اس کے شگوفے شیطانوں کے سر
جیسے ہیں فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ اہل جہنم اس درخت کو
کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾
پھر اس کے اوپر پینے کے لئے انہیں سخت بدبودار گرم پانی ملے گا ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ
لَاِالَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ پھر ان کی واپسی جہنم کی آگ کی طرف ہو گی اِنَّهُمْ اَلْفَوْا
اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ملے
گی کہ انہوں نے اپنے آبا واجداد کو گمراہ پایا، پھر یہ لوگ بھی انہی کے نقش قدم پر دوڑتے
چلے گئے وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ
مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ بلاشبہ ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور انہیں عذاب جہنم
سے ڈرانے کے لئے ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ سو دیکھ لو! کہ لوگوں کو پوری طرح
خبردار کر دینے کے بعد سوائے اللہ کے مخلص اور برگزیدہ بندوں کے، باقی لوگوں کا کیا
انجام ہوا؟ رکوع [۲]

[#412]

Verses 40 to 74 describe the reward of Paradise for the believers who supported the Messenger of Allah [peace be upon him] despite the insistence of their misguiding companions. A scene from the Day of Resurrection is depicted, where both groups will recognize each other. The deniers will be in Hell, receiving this punishment because they rejected the message of Allah's Messenger and blindly followed their forefathers.

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠

Except for the [sincere] chosen servants of Allah [who will be saved from the punishment mentioned in the previous verses].

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَٰكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٤﴾

For them, there will be provision determined [by Us], from [every type of] fruits, and they will be honored in the gardens of delight [sitting] on the thrones facing one another.

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍۭ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ

لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾

There will be circulated among them a cup [of wine filled] from a flowing spring, [that will be] white [in color] and delicious for those who drink.

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

It will neither cause them headache nor they shall suffer intoxication from it.

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

And they shall have with them wives with modest gaze, having pretty big eyes.

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

[So exquisite], as if they were [delicate] eggs, well-protected.

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

Then they will turn to one another and engage in conversation [about their past lives].

قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَىِٕنَّكَ لَمِنَ
الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

One of them will say to another, " I had a companion [in the world] who used to say to me, 'are you among those who truly believe [in the Hereafter]?'"

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

Is it that, when we are dead and become [mere] dust and bones, we shall indeed be raised up for judgement?

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

It will be said, 'Would you like to look at him?'

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾

So, when he shall look down, he shall see [his companion] in the midst of Blazing Fire.

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

[The believer] shall say to him, 'By Allah, you were about to ruin me! [by your misguidance]'

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

And if it had not been for the favor of my Lord, I would surely have been among those brought for punishment [with you].

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ﴿۵۹﴾

[Then the believer will say to his companions], 'Is it not true that we shall not die again, except our first death [in the world], and we shall never be punished?

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴿۶۰﴾

Indeed, this is the greatest success.

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ﴿۶۱﴾

Those who strive, should strive for this kind of success.

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝٦٢

Is this [reception in paradise] better as an [everlasting] hospitality, or the tree of Zaqqum [in Hell]?

The unbelievers of Makkah used to make fun of the Prophet [peace be upon him] when he warned them of this tree. They asked, “How can a tree grow in Hell?” So Allah revealed this verse in response

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝٦٣

We have surely made this [tree] a test for the wrongdoers.

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝٦٤ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ
رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝٦٥

Indeed, this [Zaqqum] is a tree that grows out in the bottom of Hellfire, and its fruits are like the heads of devils.

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾

Surely they [who dwell in Hell] shall [have to] eat from this [tree] and fill their bellies with it.

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾

Then, over it, they will be given boiling water to drink.

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾

Then their return will be to the fire of Hell.

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

[They will be punished because] indeed, they found their forefathers astray, and they [thoughtlessly] hastened to follow in their footsteps.

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ﴿۷۲﴾

Indeed, before them most of the earlier generations [also] had gone astray. And We had sent [Our] messengers to fore warn them [of the Day of Judgement].

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ﴿۷۴﴾

So look, how [devastating] was the end of those [disbelievers] who were forewarned, except for the sincere and chosen servants of Allah [who were saved]?